چمڑے کے موزے میں پانی کی تری داخل ہو سکتی ہو، ان پر مسح کرنے کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor:12397

تاریخ اجراء: 10 صفر المظفر 1444ھ / 07 ستمبر 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرے پاس چمڑے کے ایسے موزے ہیں جن کو پہن کر اپنا پاؤں پانی سے بھرے ٹب وغیرہ میں ڈال دیں، تو کچھ دیر بعد پانی کی تری اندر داخل ہو جاتی ہو تو کیا ایسے موزوں پر مسح جائز ہو گا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں جب مذکورہ موزے چمڑے کے ہیں، تو ان پر مسح کرنا بالکل جائز ہے کیونکہ جو موزے چمڑے سے بنے ہوں، ان میں پانی داخل نہیں ہوتا۔ اگر کچھ دیر پانی میں رکھنے کے بعد ان میں پانی داخل ہو بھی جاتا ہو، تب بھی ان پر مسح جائز ہو گا جیسا کہ چمڑے کے علاوہ کسی دبیز و موٹی چیز سے بنے موزوں کے متعلق علمانے صراحت فرمائی ہے کہ پانی میں کچھ دیر ٹھہرنے یا رگڑنے سے ان میں پانی داخل ہو جائے، تو یہ مسح سے مانع نہیں ہو گا۔

فتاوی ھندیہ میں ہے: "یمسح علی الجورب المجلد وھو الذی وضع الجلد علی اعلاہ واسفلہ ھکذا فی الکافی" یعنی مجلد موزوں پر مسح ہو جائے گا اور یہ وہ موزے ہیں جن کے اوپر نیچے چمڑا ہو، ایسا ہی کافی میں ہے۔ (فتاوی ھندیہ، جلد 1، صفحہ 36، مطبوعہ بیروت)

عارف باللہ شیخ عبد الغنی بن اسماعیل نابلسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "یجوز المسح علی الجوربین الثخینین الغیر المتنعلین والمجلدین وعلی المنعلین الثخینین **وعلی المجلد مطلقا**" یعنی منعل و مجلد کے علاوہ موٹے موزوں پر اور موٹے منعل موزوں پر مسح جائز ہے اور مجلد (چمڑے سے بنے) موزوں پر مطلقاً مسح جائز ہے۔

(نہایۃ المراد فی شرح ھدایۃ ابن العماد، صفحہ 390، مطبوعہ: دمشق)

چمڑے کے علاوہ کسی دبیز چیز کے موزوں میں فوراپانی داخل نہ ہوتا ہو توان پر مسح جائز ہے۔اس کے متعلق فتاوی رضویہ میں غنیہ سے منقول ہے:”وقالا یجوز اذا کان ثخینین لا یشفان فان الجورب اذا کان بحیث لا یجاوز الماء منہ الی القدم فھو بمنزلۃ الادیم والصرم فی عدم جذب الماء الی نفسہ الا بعد لبث او دلک بخلاف الرقیق فانہ یجذب الماء وینفذہ الی الرجل فی الحال“ صاحبین نے فرمایا: موزوں پر مسح جائز ہے بشرطیکہ موزے دبیز ہوں جن سے پانی تجاوز نہ کرتا ہو، کیونکہ اگر موزے اس طرح کے ہوں کہ پانی قدم تک نہ پہنچے، تو وہ پانی جذب نہ کرنے کے حق میں چمڑے اور چمڑا چڑھائے ہوئے موزے کے مرتبہ میں ہیں، مگر کچھ دیر ٹھہرنے یا رگڑنے کے بعد (پانی جذب کرے، تو کوئی حرج نہیں) بخلاف پتلی جراب کے کہ وہ فوراً پانی کو جذب کر کے تری پاؤں تک پہنچاتی ہے۔(فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ346، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net